|  |  |  |
| --- | --- | --- |
| دار الافتاء  جامعہ مدنیہ  بلاک آئی،شمالی ناظم آباد،کراچی |  | **DARUL IFTA**  **JAMIA MADNIAH**  BLOCK I,NORTH NAZIM ABAD  KARACHI |

فتوی نمبر 144412010136

محترم مفتی صاحب!السلام و علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

عرض یہ ہے کہ ہمارے والد صاحب کو انتقال ہوئے کافی وقت ہوچکا ہے ،ہمارے والد صاحب کے بھائی نے بٹوارے میں (اپنے والد صاحب کی وراثت) میں سے ہمارے والد صاحب کے حصے میں پلاٹ آیا تھا،پہلے ہمارے تایا نے ہمارے والد کی وفات پر وہ پلاٹ ہمارے بھائی جو کہ گھر میں بڑے تھے ،ان کو اس بات کا حق دے دیا کہ وہ یہ پلاٹ فروخت کرسکتے ہیں یہ سب ہماری والدہ کی مشاورت

اور مرضی سے ہوا تھا کیونکہ بھائی بڑےتھے،پھر تایا کا بھی انتقال ہوگیا اب وہ پلاٹ ہم نے فروخت کیا ہے تو ہمیں 1کروڑ 24لاکھ ملے ہیں ،جس میں ہمارے والد صاحب کی بیوہ یعنی ہماری والدہ ،2 بھائی،1بہن ہے،ہمیں آپ سے اسلام کی رو سے بہترین رہنمائی چاہیے،پلاٹ کے وارث ہمارے والد صاحب تھے،ہمارےبھائی نے اپنے ذاتی پیسوں سے وہ پلاٹ نہیں لیا تھا،ہم آپ سے تحریری طور پر شرعاً حصے کی تقسیم اور مشورہ چاہیے توٹل رقم 1کروڑ24لاکھ ہے۔ جزاک اللہ

محمدفرحان پراچہ

فلیٹ سی 4،پراچہ ہائیٹ، بلاک کے،

نارتھ ناظم آباد ،کراچی

03332339422

**الجواب حامدا ومصلیا**

1۔ اگر واقعتاً وہ پلاٹ سائل کے والد کی وراثت کے حصے میں ملا ہے تو وہ پلاٹ سائل کے والد کی ملکیت شمار ہوگااور سائل کے والد کے تمام ورثاء میں حصص شرعی کے اعتبار سے تقسیم ہوگا۔

2۔ صورت مسئولہ میں مرحوم نے (مذکورہ بالاپلاٹ کے علاوہ بھی) اگر کچھ نقدی ،زیور ،جائیداد،چھوٹا،بڑا سامان چھوڑاہو اس میں سے پہلے مرحوم کی تجہیز وتکفین کے متوسط اخراجات نکالے جائیں گے ،پھر اگر مرحوم کے ذمہ کچھ قرض ہوتو وہ ادا کیا جائے ،پھر اگر مرحوم نے کوئی جائز وصیت کسی غیر وارث کے حق میں کی ہو تو ایک بٹا تین3/1کی حد تک اس کے مطابق عمل کیا جائے اس کے بعد جو ترکہ بچے اس کو (40) حصوںمیں تقسیم کیا جائے اس میں سے مرحوم کی بیوہ کو5 حصے،مرحوم کے ہر ایک بیٹے کو14حصے،اور مرحوم کی ہر ایک بیٹی کو7 حصے دیے جائیں گے۔

8/40

بیوہ بیٹا بیٹا بیٹی

1 7

5 14 14 7

یعنی اگر ترکہ (12400000) روپے ہو تو اس میں سے مرحوم کی بیوہ کو (1550000)روپے،مرحوم کے ہر ایک بیٹے کو (4340000) روپےاور مرحوم کی ہر ایک بیٹی کو(2170000) روپے دیے جائیں گے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ:محمد عباس غفراللہ لہ ولوالدیہ

جامعہ مدنیہ،بلاک آئی،شمالی ناظم آباد،کراچی

01/12/1444ھ

20 /6/2023ش



01/12/1444ھ

20 /6/2023ش